میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 27 ربیع الثانی، 1438ھ | 25/01/2017 | نمبر: PR17005

## حزب التحریر کے خلاف ظلم و جبر ختم کرو

# ٹرمپ کی صلیبی جنگ سے وفاداری ثابت کرنے کے لیے پاکستان کی حکومت خلافت کی پکار کو وحشیانہ طریقے سے کچلنے کی کوشش کر رہی ہے

ایک طرف نئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مغرب کی صلیبی جنگ کو جاری رکھنے کا اعلان کرتا ہے تو دوسری جانب پاکستان کے حکمرانوں نے نبوت کے طریقے پر خلافت کے داعیوں کے خلاف بے رحمانہ اور وحشیانہ حملوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ کامران شیخ، 39 سالہ معزز استاد اور تین بچوں کے والد، جیسے ہی ضمانت ملنے کے بعد جیل سے نکل کر اپنے خاندان کے ساتھ گاڑی میں بیٹھے ہی تھے کہ حکومتی ایجنسیوں کے غنڈے انہیں زبردستی گاڑی سے نکال کر اپنے ساتھ لے گئے۔ یہ حملہ نرم مزاج کامران کے خلاف انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں سے ایک خلاف ورزی ہے۔ اس سے قبل 9 جنوری 2016 کو کامران کو حکومتی ایجنسیوں نے اغوا کر کے کئی ماہ تک اپنے قبضے میں رکھا تھا جس کے دوران انہیں بھوکا رکھا جاتا تھا اور شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ پھر اس کے بعد عدالت کے سامنے انہیں پیش کیا گیا جہاں انہیں ضمانت مل گئی لیکن کچھ ہی عرصے بعد انہیں دوبارہ گرفتار کر لیا گیا۔ اور اب جب انہوں نے دوسری بار ضمانت پر رہائی حاصل کی تو انہیں دوبارہ گرفتار کر لیا گیا جب انہوں نے جیل سے قدم باہر رکھا ہی تھا۔ یہ تمام تر ظلم و ستم اس ظلم کے علاوہ ہے جو نوید بٹ، پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان کو 11 مئی 2012 کو اغوا کر کے اور حزب کے درجنوں شباب کو جیلوں میں قید کر کے کیا گیا اور یہ سلسلہ اس وقت شروع ہوا تھا جب مجرم مشرف نے واشنگٹن کے کہنے پر حزب التحریر کو کلعدم قرار دیا تھا۔

کوئی بھی غیر جانبدار شخص مسلمانوں یا کسی بھی انسان کے خلاف ان مجرمانہ اعمال کی مذمت کیے بغیر نہیں رہ سکتا جو کسی بھی قسم کی اخلاقیات سے عاری ہیں جبکہ حفاظت پر مامور افراد میں اس کا پایا جانا ضروری ہے جو کہ انسانیت کا شرف ہے۔ اس قسم کا جبر کسی بھی اعلیٰ اقدار سے خالی ہے جو اسلام مسلمانوں کے دلوں میں پیدا کرتا ہے۔ حکومت اپنی بے رحمی میں اس سطح تک گر گئی ہے کہ اس نے خود کو انسانیت کے شرف سے گرا دیا ہے جو انسان ہونے کے ناطے دوسرے انسان کے احترام کا سبق دیتی ہے جبکہ اسلامی اقدار اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر ایمان رکھنے والے کی عزت و احترام کو انتہائی لازمی قرار دیتی ہے۔ اور حکومت کس حد تک پستی میں گر گئی ہے کہ وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے مخلص رکھوالوں، حزب التحریر کے شباب کو شدید ظلم و ستم کا نشانہ بنا رہی ہے جو اسلام کی عظیم امت کی نشاۃ ثانیہ کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں تاکہ پوری انسانیت بشمول امریکی عوام کو سرمایہ داریت کے ظلم اور متکبرانہ ہوس سے بچا کر اسلام کے نور اور سائے میں لے آیا جائے۔ یہ بات انتہائی تکلیف اور افسوس کا باعث ہے کہ اس حکومت اور واشنگٹن میں بیٹھے ان کے آقاوں کی شیطانی پالیسی کا مقصد یہ ہے کہ اسلام کی لازمی واپسی کو روکا جائے اور اس مقصد کے حصول کے لیے اس امت کے مخلص لوگوں کو ظلم و ستم کا نشانہ بنایا جائے اور پوری انسانیت بشمول مسلمانوں کو اسلام کے نور اور انصاف سے محروم رکھا جائے۔

یقیناً انسانی اقدار سے گری ہوئی حکومت نے ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان میں کوئی قانون نہیں ہے بلکہ امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ (دفتر خارجہ) کا قانون ہی قانون ہے کیونکہ اس ملک میں، جو اسلام کے نام پر قائم کیا گیا تھا، اسلام کو سختی سے کچلنے کا مطالبہ استعماری طاقتوں کا ہے۔ یقیناً حکومت نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ طویل عرصے سے مردہ پڑی قابض برطانوی راج کی مکروہ جذبے کو زندہ کر رہی ہے جس نے عدلیہ اور پولیس کو مسلمانوں کو سختی سے کچلنے کے لیے استعمال کیا تھا جن کی صرف یہ خواہش تھی کہ اس خطے میں اسلام کا ہی بول بالا ہو۔ اور یقیناً حکومت واشنگٹن میں بیٹھے اپنے آقاوں کو خوش کرنے کی ہوس میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی ان لوگوں کے خلاف انتہائی سخت وعید کو فراموش کر بیٹھی ہے جو اسلام سے وفاداری کی وجہ سے مخلص مسلمانوں کو تشدد کا نشانہ بناتے ہیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

(إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ)
"یقیناً وہ جنہوں نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر تشدد کیا اور پھر اس پر توبہ بھی نہ کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیے آگ میں جلنے کی سزا ہے" (البروج:10)۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان حکومت اور واشنگٹن میں بیٹھے اس کے آقاوں کو یقین دلاتی ہے کہ وہ ان کے ظلم کے سامنے نہ تو کمزور پڑے گی اور نہ ہی جھکے گی۔ ٹرمپ انتظامیہ اور مسلم دنیا میں اس کے دربان مسلمانوں کے اخلاص اور استقامت کا غلط اندازہ نہ لگائیں جیسا کہ وہ اپنے متعلق غلط اندازے لگاتے ہیں کیونکہ ایمان والے صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ڈرتے ہیں، یہ جانتے ہیں کہ وہ حق پر ہیں اور ہر اس چیز کو قربان کر دیں گے جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انہیں عطا کی ہے تاکہ ظلم پر، چاہے وہ کتنا ہی وسیع اور سخت کیوں نہ ہو، غالب آنے کے لیے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی مدد شامل حال ہو جائے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

**(الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ)**

"وہ جن سے لوگوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے خلاف جتھا جوڑا ہے تو ان سے ڈرو، تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا اور بولے ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے اور وہ کیا ہی اچھا کارساز ہے"(آل عمران:173)

## ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس